45862 ـ كناروں ميں لوہے كے چھلے لگى ہوئى دف بجانا اور سننا

سوال

كيا شادى بياہ كے موقع پر عورتوں كے ليے كناروں ميں لوہے كے چھلے لگى ہوئى دف بجانا اورسننا جائز ہے ؟
اور كيا خوشى اور شادى بياہ كے موقع كے علاوہ بھى عورتوں كے ليے دف بجانا اور سننا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

سوال نمبر (20406) اور (9290) كے جواب ميں دف كا حكم بيان كيا جا چكا ہے كہ يہ صرف عورتوں كے ليے بجانا اور سننا جائز ہے، ليكن مردوں كے ليے نہيں، اور وہ دف بجانى اور سننى جائز ہے جو ايك طرف سے كھلى ہو، ليكن اگر وہ دونوں طرف سے بند ہے، يا پھر ايك طرف سے مكمل بند اور دوسرى طرف سے تھوڑا سا سوراخ اور باقى حصہ بند ہے تو يہ طبل اور ڈھول كے ساتھ ملتى ہے، يہ جائز نہيں.

اور وہ دف بجانى اور سننى جائز ہو گى جو لوہے كى چھلوں وغيرہ سے خالى ہے، (يعنى دف ميں لوہے كى پترياں اور چھلے نہ لگائے گئے ہوں) كيونكہ ان سے جھنكار پيدا ہوتى ہے.

السفارينى رحمہ اللہ كہتے ہيں:

اور اگر دف جھانجر والى ہو اور آپ اسے توڑ ديں تو آپ اس كے ضامن نہيں ہونگے، اور كڑے اور چھلے بھى جھانجر كى طرح ہى ہيں، امام احمد نے بھى ضمان نہ ہونا ہى بيان كيا ہے.

ليكن ان اشياء سے خالى دف يہ نكاح اور شادى بياہ كے مواقع كے علاوہ بھى عورتوں كے ليے مباح ہے "

ديكھيں: غذاء الالباب شرح منظومۃ الآداب (1 / 243).

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ سے درج ذيل سوال كيا گيا:

ڈھول كى ايك قسم ايسى بھى ہے جس كى دوسرى جانب زيادہ بند ہوتى ہے صرف اس ميں چھوٹا سا سوراخ ہوتا ہے، تو كيا اسے دف كے ساتھ ملحق كيا جا سكتا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

اسے ڈھول کے ساتھ ہی ملحق کیا جائیگا، بلکہ یہ اس سے بھی سخت اور شدید حکم میں آتا ہے؛ کیونکہ ڈھول کی یہ قسم ایسی آواز پیدا کرتی ہے جو اس چھوٹے سے سوراخ سے نکل کر سیٹی کی آواز بن جاتی ہے، اور اگر ایك طرف کھلی ہوتی یا سوراخ بڑا ہوتا تو یا بالکل بند ہوتا تو یہ آواز پیدا نہ ہو سکتی تھی.

اس لیے یہ دف کی جگہ اور دف والے مواقع پر استعمال کرنا جائز نہیں اس لیے کہ بلا شك و شبہ دف اس سے بہت ہی کم اور آسان ہے، اور یہ ڈھول دف سے زیادہ ساز پیدا کرتا ہے، اور جھوم اور جھنکار زیادہ پیدا کرتا ہے.

دیکھیں: لقاءات الباب المفتوح سوال نمبر (1141).

گانے بجانے اور موسیقی کے آلات میں اصل حرمت ہی ہے، صرف اس سے معین اور مخصوص مواقع پر دف کو مباح کرتے ہوئے مستثنی کیا گیا اور دف بھی وہ مستثنی اور جائز ہے جو جھانجر اور کڑے اور چھلے وغیرہ سے خالی ہو یہ اشیاء اس میں نہ لگائی گئی ہوں.

گانے بجانے اور موسیقی کے آلات کا حکم سوال نمبر (5000) کے جواب میں بیان کیا جا چکا ہے، آپ اس کا مطالعہ کریں.

دوم:

دف بجانے کے متعلق جو احادیث وارد ہیں ان میں صرف تین مواقع پر دف بجانا ثابت ہے:

پہلا: عید کے موقع پر.

دوسرا: شادی بیاہ کے موقع پر.

تیسرا: مسافر کے واپس آنے کے موقع پر یا جو اس کے معنی میں ہو.

اس کے دلائل آپ سوال نمبر (20406) کے جواب میں دیکھ سکتے ہیں.

واللہ اعلم .